سوال

کیا باپ کی حرام کمائی سے اس کا بیٹا لے سکتا ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو بیٹا مدرسے کا طالب علم ہے اسے چاہیے کہ اپنے والد کو تقویٰ اختیار کرنے اور اللہ سے ڈرنے کی ترغیب دے، اور اسے سمجھائے کہ قیامت کے روز انسان کو اپنے کمائے ہوئے مال کا حساب دینا ہوگا۔ اسے یہ بھی بتائے کہ اللہ تعالیٰ حرام کمانے والے کی دعا بھی قبول نہیں کرتے۔

اگر اولاد نابالغ ہے یا بالغ ہے لیکن کمانے کی استطاعت نہیں رکھتی تو وہ اپنے باپ کی حرام کمائی سے اپنی ضروریات پوری کر سکتی ہے، کیونکہ اس صورتحال میں وہ مجبور ہیں، لیکن جب وہ حلال روزی کمانے پر قادر ہو جائیں تب ان پر باپ کی حرام کمائی سے لینا جائز نہیں ہوگا کیونکہ ان کے لیے رخصت مجبوری کی بنا پر تھی جب مجبوری ختم ہو گئی تو رخصت بھی ختم ہو جائے گی۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنزِيرِ وَمَا أُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (البقرة: 173)

اس نے تو تم پر صرف مردار اور خون اور خنزیر کا گوشت اور ہر وہ چیز حرام کی ہے جس پر غیر اللہ کا نام پکارا جائے، پھر جو مجبور کر دیا جائے، اس حال میں کہ نہ بغاوت کرنے والا ہو اور نہ حد سے گزرنے والا تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔ بے شک اللہ بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔

1. جو بیٹا مدرسہ کا طالب علم ہے اگر اس کا ذریعہ آمدن کوئی بھی نہیں ہے تو وہ اپنے باپ کی کمائی سے اپنی ضرورت کے مطابق پیسے لے سکتا ہے، ایسے ہی چھوٹا بیٹا جو آن لائن کاروبار کرتا ہے لیکن اس کمائی سے اس کی ضروریات پوری نہیں ہوتیں تو وہ بھی اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے اپنے باپ کی کمائی سے لے سکتا ہے لیکن جب یہ دونوں خود کمانے کے قابل ہو جائیں تو پھر انہیں اس حرام کمائی سے لینا جائز نہ ہوگا۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

1- فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

2- فضیلۃ الشیخ اسحاق زاہد صاحب

3-فضیلۃ الشیخ عبدالحلیم بلال صاحب حفظہ اللہ